بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مدرسہ کے نام وقف شدہ زمین سے راستہ دینے کا معاملہ

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرض یہ ہے کہ مدرسہ کی زمین کے پیچھے کچھ لوگوں کی زمین ہے جسے کہیں سے راستہ نہیں مل رہا۔ کیا وقف شدہ زمین سے انہیں راستہ دیا جا سکتا ہے؟ اگر راستہ دیا جا سکتا ہے تو کن شرائط پر دیا جا سکتا ہے؟

سائل: اشفاق اللہ خان

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو زمین جس مقصد کے لیے وقف کی گئی ہے اس کو اسی مقصد میں استعمال کرنا ضروری ہے، واقف کی منشأ کے خلاف کسی دوسرے کام میں استعمال کرنا جائز نہیں۔ جو زمین مدرسہ کے لیے وقف ہے اس کو مدرسہ کے مصالح کے لیے استعمال کرنا ضروری ہے، اس میں کسی اور کے لیے راستہ دینا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ واقف کی منشأ کے خلاف ہے اور واقف کی غرض کی رعایت کرنا واجب اور ضروری ہے۔

ہاں البتہ اگر اس وقف زمین کے علاوہ باقی اور کسی جگہ سے راستہ نہ نکلتا ہو تو ایسی صورت میں جتنا راستہ کی زمین ہو اس کو دے کر اس کے عوض اور زمین لے لی جائے تو اس کی گنجائش ہے۔

وأما مراعاۃ غرض الواقفين واجبۃ.

(رد المحتار لابن عابدین: ج6 ص683 کتاب الوقف، مطلب: مراعاۃ غرض الواقفين واجبۃ)

ترجمہ: وقف کرنے والے کی اغراض کی رعایت کرنا واجب ہے۔ **واللہ اعلم بالصواب**

یکم مئی 2020ء